

Pdf Novel Bank

ضویا ضرغام اور بکرا عید
مکمل ناول

.. کبھی یوں بھی آ میرے روبرو
.. تجھے پاس پا کے میں رو پڑوں

.. مجھے منزلِ عشق پہ ہو یقین
.. تجھے دھڑکنوں میں سنا کروں

Pdf Novel Bank

.. کبھی سجالوں تجھ کو آنکھوں میں

... کبھی تسبیحوں پہ پڑھا کروں

... کبھی چوم لوں تیرے ہاتھوں کو

.. کبھی تیرے دل میں بسا کروں

.. کبھی یوں بھی آ میرے روبرو

تجھے پاس پا کے میں روپڑوں

[Pdf Novel Bank](#)

میں بتا رہی ہوں ضرغام بکرا کالے رنگ کا ہی ہو گا چاہے جو ہو جائے
بس کہہ دیا میں نے۔۔۔

ضویا نے منہ پھلایا تھا۔۔

تم غم نہ کرو ضویا بکرا کسی اور رنگ کا ہوا تو ہم اس کو بلیک کلر کر
کا ضرغام نے شرارت سے اسے دیکھتے ہوئے olivia دیں گے
کہا۔۔۔

ہیں ضرغام ایسے بھی ہوتا ہے کیا۔۔

پیلے جوڑے میں ملبوس بالوں کی ڈھیلی ڈھالی چوٹی بنائے ضویا نے اپنی
بڑی بڑی آنکھیں مسکاتے ہوئے معصوم لہجے میں پوچھا۔۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

ہاں ہاں بالکل میں کونسا جھوٹ بول رہا وہ تمہاری دوست ہے نا عائشہ
اس نے بھی یہی کیا تھا ضرغام کھانا کھاتے ہوئے اسے آرام سے
جواب دے رہا تھا اور اس کی بھوری آنکھوں میں شرارت معصوم سی
کیوٹ سی ضویا کو کہاں نظر آنی تھی۔۔۔

ضویا آپنی ضرغام بھائی کی باتوں میں آگئیں نا آپ پھر۔۔۔
علی نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا مطلب ہے پھر سے یہ مجھے ہیوقوف بنا رہا تھا۔۔۔
ضویا نے موٹی آنکھوں میں موٹے آنسو بھر لیے تھے۔۔۔

مناسب رنگ و روپ کے ساتھ جو چیز اسے نمایاں کرتی تھی وہ اس کی
بڑی بڑی آنکھیں تھیں۔۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

تم مجھے بیوقوف بنا رہے تھے کیا۔۔۔

ضویا نے ضرغام کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اللہ معاف کرے بنے ہوئے کو کیا بنانا اس نے شرارت سے کہہ کر قدم باہر بڑھا دئے تھے۔

اور ضویا وہ اس کے پیچھے تھی۔

تم اس دنیا کے سب سے بدتمیز انسان ہو کسی نے بتایا نہیں تم کو وہ سیڑھیاں چڑھ کے چھت پہ چڑھ گیا تھا جب ضویا نے نیچے کھڑے ہو کر کمر پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

میرے خیال میں یہ بات تم روز بتاتی ہو مجھے ضویا رانی۔۔۔

اسے رانی لفظ سے چڑ تھی وہ جانتا تھا اور خوب فائدہ اٹھاتا تھا۔۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

اچھا ضرغام میاں زرا نیچے آلو ضویا نے بھی اس کی دم پہ پاؤں رکھا۔
یہ کیا چیئنگ ہے ضویا جب پر سوں جب تمہاری دوستین آئی تھیں
اور میں پڑا برگر لے آیا تھا تم نے وعدہ کیا تھا کہ اب مجھے "میاں" نہی
کہو گی۔۔۔۔

ضرغام کمر پہ ہاتھ رکھے عورتوں کی طرح اسے جواب دے رہا تھا۔۔
اور تمہاری جو روز شرٹس پریس کرتے وقت تم سے وعدہ لیتی ہوں کہ
آپ مجھے رانی نہں کہیں گے وہ۔۔۔۔
ایک سیر تھا تو دوسرا سوا سیر۔

علی نے سر پکڑ لیا ان کو بکرا منڈی جانا تھا بکرا لینے اور اب دونوں کی
نوک جھونک جاری تھی۔

[Pdf Novel Bank](#)

کیا ہوا ہے تم دونوں کو کیوں کتوں کی طرح لڑتے رہتے ہو ہر وقت --

جہاں آرا خاتون (دادی جان) نے لاٹھی ٹیکتے ہوئے کہا تھا -

دادی یہ ضرغام ہر وقت مجھے تنگ کرتا رہتا ہے -

ضویا دادی کو دیکھ کر چا پلوسی پہ اتر آء

اے بی بی دور ہٹ جیسے تو تمہاری زبان سے میں واقف نہیں ہوں نہ

دادی نے تو آنکھیں ماتھے پہ رکھ لیں تھیں ---

ضرغام کا قہقہہ زور دار تھا -

براؤن شلوار قمیض میں اس کا صاف رنگ دمک رہا تھا کشادہ پیشانی پہ

ہنسنے کی وجہ سے ایک رگ سبز ہو جاتی تھی جو اسے بہت دلکش بناتی

تھی -

[Pdf Novel Bank](#)

منجوس شیطان کو پتہ نہیں اللہ نے اتنا ہینڈسم کیسے بنایا ہے۔

ضویا نے دل میں بڑ بڑاتے ہوئے کہا۔

سنو وہ دادی کو دیکھ کے سیڑھیاں اتر آیا تھا۔

اس کے قریب آ کر بولا۔

سناؤ۔۔۔

ضویا نے دونوں آنکھیں اس کے منہ پہ جمائی تھی۔۔۔

نظر لگاؤ گی کیا مجھے۔

اگر دماغ پڑھنے کے ایوارڈ دیئے جاتے تو جہاں ہاؤس میں انسانوں کی

نہیں ایوارڈز کی بھر مار ہوتی جس قدر ضرغام اس کام میں ماہر تھا۔

تم جاتے ہو کہ میں تائی کو بلاؤں ۔

[Pdf Novel Bank](#)

ضویا نے اس کو آنکھیں مٹکا کے دیکھا۔

تم سے صبر نہیں ہوتا جو دو گھڑی میں ہنس کے بات کر لوں اس نے
غصے سے کہا تھا۔

ہاں نہیں ہوتا اب جاؤ راستہ ناپو اپنا اسے نے ایسے کہا گویا بہت قیمتی
وقت ضائع ہو رہا اس کا۔۔۔

اچھا جاؤ میری شرٹ تو پریس کر دو شاباش۔

ضرغام نے دادی کے کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

میں نہیں کرنے والی بہن نہیں ہوں تمہاری۔

ضویا بھی اپنے نام۔ کی ایک تھی۔

تو تمہیں بہن بنانا کون چاہتا ہے ضرغام کو چلتے چلتے رکنا پڑا تھا۔

[Pdf Novel Bank](#)

مجھے شوق بھی نہیں ہے زیادہ آئے بڑے۔

ضویا بہت معصوم تھی بات کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکی نہ اس کی آنکھوں کی گہرائی تک۔

وقت پڑنے پہ سمجھاؤں گا تم کو ضرغام نے اس کی چھوٹی سی ناک دباتے ہوئے کہا۔

وہ بہت معصوم تھی اور ضرغام کو اس کی یہی بات پسند تھی وہ اسے آنکھوں میں جرب کرتا آگے بڑھا۔

لیتا آؤں نا۔۔۔ olivia ویسے اگر کالا بکرا نہ ملا تو

اس نے پھر شرارت سے کہا تھا اور بھاگ کھڑا ہوا۔۔۔

ان دونوں کی نوک جھونک سے گو آباد تھا جہاں ہاؤس۔۔

تو کیا خیال ہے ایک جھلک دیکھ لی جائے جہاں ہاؤس کے مکینوں
کی ---

گھر میں داخل آپ کالے رنگ کے گیٹ سے ہوں گے جس کی
دیواروں کو بوگن ویلیا نے ڈھانپا ہوا ہے اور جب بھی بہار کا موسم آتا
ہے بوگن ویلیا بے چاری ڈر ڈر کے کھلتی ہے کیونکہ اس کے کان روز
سنتے ہیں کہ جہاں آرا خاتون کافی تنگ ہیں اس کے پھول بکھیرنے
کی عادت سے۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

بوگن ویلیا کے آنسوؤں سے نظر چرا کے آگے بڑھیں تو بیری کا بہت بڑا درخت ہے جس کے سائے کے نیچے دادی جان کا تخت براجمان ہے جہاں سے اسے ہلانے کی طاقت چنگیز خان بھی نہیں رکھتا ہو گا۔۔۔۔

وہاں بیشتر عمر رسیدہ عورتوں کی طرح جہاں آرا خاتون پان کھانے میں نہں بلکہ چھوٹے موٹے کاموں میں بڑی نظر آئیں گی۔

سردی ہے تو فلاں کا سویٹر بن دیا۔۔۔ گرمی ہے تو اچار ڈالنے میں مصروف۔۔۔

کبھی سبزی بناتی ہوتیں تو کبھی باتیں سناتی ہوتیں وہ ہر وقت مصروف نظر آتی ہیں۔۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

اس وقت بھی دیکھیں تو عید کے استقبال کے لیے مساحہ جات کی
چھان پھٹک میں ایسے مصروف ہیں کہ کیا دوکاندار کیا دوکاندار کی
اوقات---

دادی جان آپ نے میرا بیٹ دیکھا ہے کیا---

یہ چھوٹا سا معصوم سی شکل والا لڑکا علی ہے جو کہ گھر میں دوسرا
شریف انسان ہے---

پہلا کون ہے یہی سوچنا آپ نے تو پہلا ہیں انیلا خاتون علی کی والدہ
اور ضرغام کی سوتیلی والدہ جی ہاں ضرغام کی پیدائش کے 9 سال بعد
اس کی امی اللہ کو پیاری ہو گئی تھیں اور ان کے اللہ کو پیارے ہونے
کے ٹھیک 2 ماہ بعد نواز صاحب ضرغام اور علی کے ابا جان کو انیلا

[Pdf Novel Bank](#)

خاتون اتنی پیاری لگیں کہ گھر اٹھا کہ لے آئے مطلب بیاہ کے لے آئے۔

اور یہی وجہ تھی ان کہ جلد بازی کی کہ دل کی لاکھ اچھی عورت اس 9 سال کے بچے کے دل میں کھٹک گئی جس نے ماں کو کھونے کا غم تازہ تازہ پالا تھا۔

انیلا نے لاکھ کیا کروڑ کوشش کی مگر ضرغام ان سے متنفر ہی رہا ساری عمر ماں کی بجائے "آپ" کہنے پہ گزارا کیا۔۔

تو اس کے بعد گھر میں نظر آئے گا کھلا برآمدہ جہاں کچھ کرسیاں ڈالی ہوئی ہیں اور کچھ بان کی چارپائیاں۔

[Pdf Novel Bank](#)

گھر کے ٹوٹل کمرے ہیں ایک علی اور ضرغام کو ملا ہوا ضرغام جو 6 محلے کا سب سے حسین لڑکا ہے بقول محلے کی عورتوں کے جب ضرغام آفس جانے کے لیے نکلتا ہے تو محلے کی لڑکیاں اپنا کام چھوڑ کے چھتوں پہ چڑھ جاتی ہیں اور اس لیے ضرغام کی خوبصورتی نے محلے میں لڑکیوں کی ماؤں کو پریشان کیا ہوا ہے۔

گھر کا سب سے خوبصورت کمرہ ملکیت ہے۔۔۔۔۔

چھوٹی چھوٹی باتوں پہ روتی بسورتی معصوم سی کیوٹ مگر مناسب شکل کی لڑکی ضویا شہباز کے شہباز اور صائمہ کی اکلوتی دختر نیک۔

شہباز اور نواز صاحب کی بازار میں کپڑے کی 3 دکانیں ہیں جبکہ ضرغام ایک آفس میں جاب کرتا ہے ایم بی اے کرنے کے بعد۔

[Pdf Novel Bank](#)

ضویا نے ایک سال پہلے بی۔ اے کر کے کالج کو بائے بائے ایسے بولا
کہ سب کی لاکھ منتوں کی باوجود آگے نہ پڑھی۔

کیا ہوا ہے تم کو ضویا کیوں چکر لگا رہی ہو ٹانگیں تھک جائیں گی بیٹا :
تمہاری --

وہ صحن میں ادھر ادھر چکر لگا رہی تھی جب انیلا نے اسے کہا۔
تاء وہ ضرغام اور علی بکرا لینے گئے ہیں تو اسی کا انتظار کر رہی ہوں
اس نے اچک کے گیٹ پہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔
لو جی وہ دیکھو۔۔۔

ان دونوں کو آتا دیکھ کر وہ بھاگ کہ گئی تھی۔

[Pdf Novel Bank](#)

سبز رنگ کے کرتے پاجامے میں بالوں کی پونی بنائے وہ بہت ایکسائٹڈ تھی

بکرا کہاں ہے وہ دونو خالی ہاتھ تھے اس کا شوق جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔

یار نہ پوچھو بہت مہنگا ہے ضرغام نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔

گرمی نے ان دونوں کا برا حال کر دیا تھا۔

انیلا نے جلدی سے دونوں کی سکنجبین کے گلاس لا کر پکڑائے۔ انہوں

نے آج تک کبھی نہیں جتایا تھا کہ علی ان کا سگا بیٹا ہے اور ضرغام

سو تیار مگر وہ کب سمجھتا تھا۔

تو کیا مطلب اب بکرا نہیں آئے گا۔

Pdf Novel Bank

ضویا روہانسی یو گئی تھی۔

اے ہے ہٹ کیوں نہیں آئے گا ضرور آئے گا دادی نے اسے لاٹھی
دکھاتے ہوئے چپ کروایا۔

مگر کچھ دن ٹھہر کے دیکھنا آج جو اتنا مول لگا رہے وہ ہی کل سستے
میں دیں گے۔

دادی نے اپنا علم۔ جھاڑا۔

اچھا ضویا تم میرا ڈریس پریس کر دو میں نے ایک دوست سے ملنے جانا
ہے۔

ضرغام نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

Pdf Novel Bank

اچھا کرتی ہوں وہ دھوپ پہ آیا تھا ضویا کو احساس تھا اس کا اس لیے
بنا چوں چراں کیے مان گئی۔

وہ۔ دونوں ایسے ہی تھے بنا کہ ایک دوسرے کا احساس کرنے والا
فرق بس اتنا تھا کہ ایک کے جذبات اور تھے تو دوسرا لا علم۔۔

ضویا کہاں ہے چھوٹی امی۔۔۔ وہ صائمہ کو چھوٹی امی کہا کرتا
تھا اور انیلا کو بس آپ۔۔۔ بیٹا پتہ نہی اس کا موڈ آف ہے کب سے
چھت پہ گئی ہوئے ہے۔

انہوں نے آلو کاٹتے ہوئے اسے جواب دیا۔۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

،،، ارے ضویا کیا ہوا ہے تم کو یار

وہ چھت پہ گیا تو ایک سائڈ پہ کرسی ڈالے وہ آنسو بہانے میں مصروف تھی۔

ضرغام نے جلدی سے اس کے آنسو پوروں پہ چن لیے وی واقع پریشان نظر آ رہا تھا۔

ضویا نے بنا جواب دئے سوں سوں جاری رکھی۔

یار تم مجھے کچھ بتاؤ گی کہ نہیں۔

وہ اس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا۔۔۔

وہ آتشہ ہے نا میری دوست اس نے سسکتے ہوئے کہا۔۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

کیا ضویا افففف یار اس کے گھر والوں پہ کیا گزر رہی ہو گی اور عید کا
موقع یا آ

اللہ مغفرت فرما اس کی ضرغام نے ضویا کا ہاتھ پکڑ کے تسلی سے تھکتے
ہوئے کہا۔۔۔

اس نے الکرم والوں کے دو جوڑے لیے ہیں ضرغام تم پوری بات
کیوں نہی سنتے۔

ضویا نے اس کا ہاتھ جھٹک کے غصے سے کہا۔

اور ضرغام کو دیکھو تو بیچارا ہنسی ضبط کرنے میں لال ہوا جاتا تھا۔

تم ایک نمبر کے بدتمیز انسان ہو میں نے ہی تم پہ غلط بھروسہ کیا۔۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

وہ جو غصے سے لال گلال ہوئی جا رہی تھی وہ زویا شہباز ضرغام نواز کا
دل مسٹھی میں رکھتی تھی ضرغام نے اسے دیکھ کر سوچا۔

اسے وہیں بیٹھا دیکھ کر وہ کمرے میں چلی گئی تھی۔

چلو تیار ہو جاؤ ہمیں باہر جانا ہے تھوڑی دیر بعد خوشبوؤں میں نہایا ہوا
ضرغام اس کے کمرے میں آ کے کہہ رہا تھا۔

مگر کہاں۔

ضویا نے حیرانی سے کہا۔

تم اٹھو تو سہی بتاتا ہوں۔

وہ خود اس کی الماری سے ایک خوبصورت سالان کا ڈریس اٹھا کے اسے
دے رہا تھا۔

[Pdf Novel Bank](#)

اور ٹھیک دس منٹ بعد وہ دونوں بائیک پہ سوار جا رہے تھے
کہاں۔۔۔۔

یہ غور طلب بات تھی۔

اور جہاں وہ ضویا کو لے آیا تھا ضویا کا دل مٹھی میں جکڑا گیا تھا۔

سے 19 سال کی لڑکیاں ہوں گی وہ اور چھوٹے بچے جو تپتی دوپہر 17
میں فیکٹری میں کام کر رہے تھے دھاگہ بنانے کے کام نے ان کے
ہاتھوں کو زخمی کیا ہوا تھا۔

وہ اب پسینے میں شرابور اپنے کام میں ایسے ایمانداری سے لگن تھے گیا
ہفت قلم کی دولت ہو۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

ضرغام یہ سب ضویا نے آنکھوں میں انسو بھر کے کہا تھا اس نے ڈر کے اس کا بازو پکڑا ہوا تھا اس کے لیے یہ دنیا نئی تھی۔

ارے ضرغام بھائی ضرغام بھاء آئے ہیں وہ اب سب لوگ ان کے گرد جمع ہو رہے تھے۔

یہ سب ضرغام کو کیسے جانتے ہیں اس سے پہلے کے ضویا سوچتی سامنے موجود لڑکیوں نے اسے اپنے پاس بلایا تھا۔

وہ۔ ضرغام کے ساتھ آئی تھی وہ ان کے لیے قابل عزت تھے وہ اس کو شوق سے دیکھ رہے تھے سب۔۔

چلو ابھی تم کو ایک اور جگہ پر لے کا جانا ہے وہ لڑکیوں کی چھوٹی موٹی باتوں کا جواب دے رہی تھی۔ جب ضرغام نے اسے پکارا۔

[Pdf Novel Bank](#)

کہاں جانا ہے اب اس سے پہلے کے وہ اور سوال کرتی ضرغام نے
بائیک چلا دی تھی۔

وہ جس جگہ اب گئے وہ ایک بھٹا تھا جہاں وہ زیادہ سارے لوگ کام
کر رہے تھے میں چاہتا تو تم کو گھر بھی یہ سب بتا سکتا تھا مگر میں
تمہیں یہ دیکھانا چاہتا تھا تاکہ تم محسوس کر سکو سب کو۔

وہاں سے وہ لوگ آئسکریم پارلر آئے تھے جہاں وہ اسے بتا رہا تھا۔
میں تو پاگل ہو بس ایسے ہی۔

:ضویا کی آنکھوں میں ابھی بھی وہ سب چہرے گھوم رہے تھے۔
اب چلو میں تم کو الکرم کا ڈریس دلو ا دیتا ہوں یہ سب دیکھانے کہ
وجہ یہ نہیں تھی کہ میں چاہتا کہ تم اپنی خواہش مارو میں نس چاہتا

ہوں تم وہ خواہش کرو جو ضویا شہباز کا دل کہتا وہ نہیں جو لوگ کہتے ہیں۔

ایسی باتیں کرتا ہوا وہ کس قدر اچھا لگتا تھا کاش یہ بات ضویا نے اس وقت محسوس کر لی ہوتی۔۔۔

جب وہ واپس آئے تو ضویا کے ہاتھ میں شاپنگ بیگز تھے۔

کیا لے آئی ہو دادی نے اسے گھور کے دیکھا۔

کچھ نہیں دادی آج ضویا نے کمال کیا ہے میں اس کو الکرم کا جوڑا دلوانے لے گیا تھا مگر اس نے ابو اور چاچو کی شاپ سے اپنے لیے خوبصورت سے 3 ڈریس لیے ہیں آپ بھی دیکھیں کسی طرح الکرم والوں سے کم ہیں کیا ہم لوگ ضرغام نے اسے شرارت سے دیکھ کر کہا۔

سے نہ صاف نہ

کیا مطلب ہے یہ ہمارے ساتھ بکرا منڈی جائے گی۔۔۔

نہیں دادی کہہ دیں یہ جھوٹ ہے۔

وہ نیلی کیپری کے ساتھ وائٹ شرٹ پہنے نک سک سے تیار تھی بکرا منڈی جانے کے لیے۔

کیوں نہیں جا سکتی وہ اس کی ٹانگیں نہیں ہیں کیا۔

جہاں آرا نے غصے سے ہوتے کو کہا تھا۔

اور ضرغام نے ایک بار سوچا اچھا تھا اس سے ٹانگیں نہ ہی ہوتیں پھر استغفار بھی پرہا جلدی سے۔

[Pdf Novel Bank](#)

لے کہ جاؤ اسے بھی میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو بچوں پہ پابندی لگاتے جہاں آرا نے فخر سے کہا۔

اور مرتا کیا نہ کرتا کہ مصداق جب وہ بکرا لینے گئے تو ضویا میڈم ایسے پر جوش ہوئیں کہ حد نہیں۔

سنو ضرغام میرا حجاب خراب ہو گیا مین زرا کر لوں اس سے پہلے کو وہ علی اور ضرغام آگے بڑھتے وہ فوراً بولی۔

یار یہاں تو کوئی آئینہ ہی نہیں ہے۔۔۔

ضویا کو کوفت ہوئی۔

تبھی اس کی نظر ساتھ کھڑی گاڑی پہ پڑی جو شاید خالی تھی۔

Pdf Novel Bank

اس نے دیکھا ضرغام اور علی تھورا سائڈ پہ اس کا انتقاد کر رہے تھے جلدی سے پنز ایک ہن دو پھرتیں اففف پنز کی بھر مار تھی جو اس نے گاڑی کے بونٹ پہ ٹکا ٹکا کہ رکھی تھیں۔۔۔

اور تبھی اسے احساس ہوا کوئی اس کے پیچھے کھڑا ہو کہ مسکرا رہا وہ فوراً پلٹی۔۔

وہ جو کوئی بھی تھا قیمتی لباس میں ملبوس خوشبوؤں میں مہک رہا تھا۔ کیا مسئلہ ہے کیا لڑکی کبھی نہیں دیکھی۔

ضویا نے بھنا کر جواب دیا۔

دیکھی ہے مگر اس طرح اس نے پنز کی طرف اشارہ کیا اور زور کا قہقہہ لگایا

--

[Pdf Novel Bank](#)

کیا مطلب ہے اب بندہ اپنی گاڑی پہ پنر بھی نہیں رکھ سکتا کیا۔ ضویا نے جھینپ مٹانے کے لیے فوراً کہا۔

اوہ سوری میم میں سمجھا کسی اور کی گاڑی ہے۔

اب کی بار اسے صاف لگا سامنے والا اپنی ہنسی دبا رہا۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی ضرغام فوراً آگیا تھا۔

کیا ہوں اس نے گھور کے ضویا کو دیکھا جو اس اجنبی سے الجھ رہی تھی۔

مجھے تو کچھ نہیں ہوا پتہ نہیں ان صاحب کو ہی ہے کوئی مسئلہ۔

اونچا لمبا اس قدر ہند سم کزن کو دیکھ کو ضویا نے سامنے والے کو دیکھ کر گردن اکڑائی۔ خیر وہ جو کوئی بھی تھا ایک بار ضرغام کو دیکھ کر متاثر تو ہوا تھا۔

مجھے مسئلہ نہیں ہے بس میں ان کے یہاں سے ہٹنے کا انتظار کر رہا تھا تاکہ اپنی گاڑی میں بیٹھ سکوں۔۔۔

کہا گیا تھا یہ۔

اور ضویا اس کو وہ شرمندگی ہوئی کہ وہ یہ بھی نہ دیکھ سکی کے کی کیسے ضرغام نے اسکی پنزاٹھا کی اپنی ہتھیلی پہ رکھیں تھیں۔

اب چلو یہاں سے کافی دیر ہو گئی ہے ضرغام نے اسے شرمندہ دیکھ کر بس اتنا ہی کہا۔

Pdf Novel Bank

اور ضرغام جب بس اتنا ہی کہہ تو سمجھو خفا ہے وہ یہ بات ضویا سے
بہتر کون جانتا ہو گا۔۔۔۔۔

بہت کوشش کے باوجود بھی ضویا بکروں میں دلچسپی نہیں لے سکی وہ
بس پچھتائے جا رہی تھی کہ کیوں آئی وہ یہاں۔۔۔۔۔۔۔

اور گھر وہ لوگ خالی ہاتھ ہی گئے تھے ضویا نے سب سے پہلے ضرغان
سے سوری کیا تھا اور اس نے بھی ہنس کے معاف کر دیا تھا۔

اٹھ جاؤ ضرغام پلیز صبح سویرے وہ اس کے سر پہ سوار اس کا کمبل
کھینچ رہی تھی۔۔۔۔۔ کیا مصیبت ہے ضویا تم سونے کیوں نہیں دیتیں
مجھ کو

[Pdf Novel Bank](#)

وہ بھنا کر اٹھا سرخ آنکھیں اور بکھرے ہوئے بال وہ بازو فولڈ کرتے اٹھا تھا۔

مجھے میری دوست کے گھر چھوڑ آؤ۔

ضویا نے اس کا راستہ روکتے ہوئے کہا۔

کیوں اتنی صبح صبح کیا ہوا ہے اس کو۔

ضرغام بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا شاید

کس قدر ہینڈسم ہو تم ضرغام سچ میں۔

اب وہ چاپلوسی پہ اتر آئی تھی۔

اچھا ایسا ہے کیا ضرغام نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر تھوڑا قریب ہوتے ہوئے کہا۔

اور نہ جانے کیا تھا اس کی آنکھوں میں ضویا کی آنکھیں جھک گئی تھیں۔

جاؤ جا کر منہ دھو کر آؤ مجھے ڈراپ بھی کرنا ہے پھر۔ وہ اسے واش روم کی طرف دھکیلتی باہر نکل آئے تھی

مگر دل وہ ایسے دھک دھک کر رہا تھا کہ ضویا بھی حیران تھی۔

اور جب ضرغام باہر آیا تو وہ تیار کھڑی تھی۔

لان کے پریل اور واٹ فراک میں ملبوس ہلکی سی تیاری کیے وہ اسے دل کے قریب محسوس ہو رہی تھی۔

مجھے سمجھ نہیں آ رہی ضویا عید سے 8 دن پہلے تم کو کیسے یاد آ گیا دوست کا گھر وہ اس سے راستے میں پوچھ رہا تھا۔

[Pdf Novel Bank](#)

اس کی برتھ ڈے ہے اور میں اس کے ساتھ ہیلپ کروانی ہے اور
اس نے دوپہر کو گاؤن کی طرف جانا ہے عید کے لیے اس لیے بھی
جلدی کرے گی۔

اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھے وہ اسے بتا رہی تھی۔

ٹھیک ہے جب فری ہو جاؤ بتا دینا میں لے جاؤں گا تم کو راستے میں
دوست کے لیے گفٹ پیک کرواتے وہ اس سے کہہ رہا تھا۔

ضویا آپی آپ کو پتہ ہے کیا وہ جو نیوکرائے دار آئے ہیں پڑوس
میں وہ کون ہیں ---

علی پر جوش ہو کر بتا رہا تھا۔

کون ہیں -

ضویا نے وضو کرنے کے لئے سلیپر پہنتے ہوئے کہا۔

وہ جو اس دن ہمیں نظر آیا تھا بڑی کالی گاڑی والا یاد ہے کیا۔۔

پتہ نہیں علی تم بھی کیا کہہ رہے ہو کچھ سمجھ نہیں آ رہا اس نے

بے زاری سے کہا وہ ایسی ہی تھی جلدی باتیں بھلا دیتی تھی اور یہ

عادت خوش قسمت لوگوں میں ہوا کرتی ہے۔

تم لوگ ابھی تک یہیں کھڑے ہو اور نماز کا وقت نکلا جا رہا ہے۔۔۔

دادی ے چھڑی سے ہلکی سی ٹھوکر علی کو لگائی جو اس کی صحت پہ

بھاری تھی بیچارا بھاگ کھڑا ہوا تھا مسجد کو۔

اور ضرغام کہاں ہے -

[Pdf Novel Bank](#)

وہ دادی مسجد گیا ہے نماز پہ -

ضویا نے بتایا -

اچھا چھا نماز پڑھ لو تو علی کو ساتھ لے جانا پڑوس میں ابھی کچھ لوگ
شفٹ ہوئے ہیں تو پتہ نہیں کچھ کھایا بھی ہو گا کہ نہیں - بریانی
پکائی ہے تمہاری ماں نے دے آنا جا کر -

دادی نے کہہ کر اندر کی راہ لی -

چلو اس بہانے دیکھ لوں گی کون ہیں کوئی لڑکی ہوئے تو دوستی کر
لوں گی وہ وضو کرتے ہوئے سوچ رہی تھی -

اور جب بریانی کی پلیٹ ڈھک کر وہ علی کے ساتھ جا رہی تھی اسے
بالکل اندازہ نہیں تھا زندگی اس کے بعد کس قدر بدلنے والی تھی -

[Pdf Novel Bank](#)

انہوں نے جا کر بیل بجائی تو ایک ملازم نے آ کر دروازہ کھولا وہ دونوں خاموشی سے اندر آ گئے تھے۔

اگر گھر میں کوئی عورت ہیں تو بلا دیں پلیز ضویا کو اتنے بڑے گھر میں عجیب سی گھنٹن ہو رہی تھی۔

جی بی بی صاحب تو پارٹی پہ ہیں چھوٹے صاحب آنے والے ہوں گے

-

اچھا آپ لوگ اب آئے ہو نہ اس گھر میں کرائے پہ بہت خوبصورت گھر ہے یہ ویسے علی بولے جا رہا تھا اس نے گھور کے دیکھا۔

کرائے پہ نہیں خریدا ہے ہم نے ---

[Pdf Novel Bank](#)

اور یہ آواز ملازم کی نہیں تھی ضویا نے گھوم کر دیکھا وہ اعتماد سے چلتا
ہوا آیا تھا۔

آپ ---

وہ۔ کھڑی ہو گئی۔

گاڑی والا لڑکا تھا وہ کوٹ ہاتھ پہ ڈالے اس کا اونچا لمبا قد نمایاں تھا۔
آپ یہاں کیسے

ضویا بیوقوفوں کی طرح بولی۔

جی خوش قسمتی سے میں نے ہی خریدا ہے یہ گھر وہ اطمینان سے آکر
بیٹھ گیا تھا۔

[Pdf Novel Bank](#)

چلو علیی یہاں سے وہ غصے سے کھڑی ہو گئی سامنے والے کی آنکھوں میں عجیب چالاکي تھی جو اسے محسوس ہو رہی تھی۔

ارے بیٹھیں نا آپ لوگ جاؤ تم اس نے ملازم کو اشارہ کیا جو اس لے آؤ۔

نہیں ہمارے گھر میں بھی جو اس ہیں ہم پی لیں گے وہ کہہ کر رنکی نہیں تھی

سامنے ہی ضرغام لیٹا تھا۔

ارے یہ کہاں سے آرہی ہے ہوا پہ سوار فوج

تم سے مطلب ضویا نے چڑ کر کہا۔

دیکھ رہی ہیں دادی اس کی زبان ۔

[Pdf Novel Bank](#)

اب وہ ساتھ بیٹھی دادی جو کہ ٹی وی پہ کوئی پروگرام دیکھ رہی تھیں
ان سے مخاطب تھا۔

دادی نے تو دیکھی ہے یا نہیں یہ لو تم دیکھ لو دادی نے کوئی جواب
نہ دیا تو ضویا اسے زبان سے چڑا کر بھاگ گئی تھی۔

تم بتا دو کہاں سے آرہے ہو بے چارے ضرغام کو چین نہیں آ رہا
تھا۔

اوف پھر علی اسے بتاتا چلا گیا ضرغام کے ماتھے پہ ایک رگ ابھر کر
ڈوب گئی تھی۔

Pdf Novel Bank

بھائی ضرغام تم نے ابھی تک جانور سنہ سنہ سنہ سنہ
نہیں ڈھونڈا ایک بھی اور ہم۔ لوگ اس بار دو جانور کرنے کا سوچ رہے
تھے۔

رات کو شہباز اود نواز صاحب اس سے کہہ رہے تھے۔
ہاں ابو میں بھی سوچ رہا ہوں اب جو بھی ملے لے آؤں ورنہ گھر والوں
کی فرمائش پہ تو آرد پہ بنوانا پڑے گا بکرا اس نے ضویا پہ ایک نگاہ ڈالی
جو کھانے میں مصروف تھی۔

تو نہ ضویا کس قدر کھاتی ہو تم
بڑے گھر کے اٹھ گئے تھے جب ضرغام نے اسے چھیڑا۔

[Pdf Novel Bank](#)

برى بات هے بيٲا اتنا كم تو كھاتي هے انيلا بيگم جو كچن سے آئيں تھيں
مسكرا كے بوليں اور ضرغام خاموش هو گيا تھا۔

ضويا نے تاء كا چهره ديكا جو اتر گيا تھا۔

تم ايسے كيوں كرتے هو ان كے ساتھ كس قدر اچھي هيں وه۔
ضويا اسے تاسف سے ديكا هي تھي۔

بك سلور ساتھ هي تھا اس ليے وه چادر اوڑھ كے باهر آ گئي كچھ
رسالے ليئنے كا سوچ هي تھي۔

---- هيلو ضويا

اسے قريب آواز سناء دي۔

وه اس كے ساتھ چل رها تھا۔

[Pdf Novel Bank](#)

میرا نام اسجد ہے اس نے فوراً بتایا۔

دیکھیں مجھے کوئی دلچسپی نہیں آپ کے نام میں اس نے سختی سے

کہا تھا۔

لیکن مجھے تو ہے نا اسجد فوراً بولا۔

وہ۔ فوراً پلیٹ تھی اور اسی وقت ایک بانیک کا ٹائر ساتھ چر چرائے۔۔۔

بیٹھو ضویا ضرغام نے سنجیدگی سے کہا۔

سکن کلر کی شرٹ براؤن پینٹ کے ساتھ پہنے خوبصورت بال تھوڑے

سے ماتھے پہ بکھرے ہوئے تھے۔

بلاشبہ وہ اس کالونی کا سب سے ہینڈسم لڑکا تھا اسجد نے غور سے

دیکھ کر سوچا۔

[Pdf Novel Bank](#)

اور وہ ضویا اس کے ساتھ بیٹھ کے اس کے کاندھے پہ ہاتھ رکھے کس قدر خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ اسجد کا حلق کڑوا ہوا۔

اس کے ساتھ کیوں کھڑی تھی تم ہاں بولو۔۔۔ ضرغام وہاں سے تو خاموشی سے چلا آیا تھا مگر گھر آ کے اس کا بازو پکڑ کے زور سے اپنی طرف موڑا کے وہ سمجھل نہیں سکی تھی اور اس کے سینے سے جا ٹکرائی۔۔

اور ضرغام نواز کی سانسیں ڈوب کے ابھری تھیں اسے بھولنے لگا کہ وہ اس سے لڑ کیوں رہا تھا ضویا کہ گیلے بالوں کی مہک اس کے ہواس پہ چھانے لگی اس سے پہلے کے وہ سمجھلتا ضویا نے اسے زور کا دھکا دے کر خود سے دور کیا۔۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

تم واہیات انسان ہر وقت میرے گارجین کیوں بنے رہتے ہو جب دیکھو
میرے پیچھے کبھی آگے کبھی لڑاء تم چاہتے کیا ہو مجھ سے۔۔۔ بجائے
یہ پوچھنے کہ وہ کیا کہ رہا تھا تم مجھ پہ چلا رہے ہو کیا بات ہے ضرغام
مگر ضرغام کا دل چاہا کہ بول دے پاگل تم کو ابھی تک سمجھ نہیں آ
ئی کیا کہ کیوں تمہارے لیے یہ خیالات رکھتا ہوں مگر وہ جس وقت کے
انتظار میں تھا وہ اس سے چند فٹ دوری پہ تھا مگر ضرغام نواز کو یہ
کون بتاتا کہ ہر سوچا گیا وقت ویسے ہی نہیں اترتا۔۔۔۔۔
وہ اسے آنکھوں میں اتار کے اپنے کمرے میں بڑھ گیا ضویا کا اپنا دل
بھی اٹھل پٹھل تھا جسے سمجھانے میں کوشاں تھی وہ۔

Pdf Novel Bank

مجھے لگتا ہے تمس پیار ہو گیا ہے ضویا شہباز ضرغام نواز سے۔۔۔
سیل کانوں سے لگائے وہ آتش کی بک بک سننے میں مصروف تھی۔
ایسا کچھ بھی نہیں ہے وہ ہر وقت مجھ سے لڑنا رہتا ہے تم کو پتا تو
ہے یار۔

ضویا کو شاید افسوس ہوا تھا اس کے لڑنے پہ اس کا دل بدل رہا تھا
کسی اور لہ پہ کب لڑتے لڑتے دل نے اس سنگدل کی طرف ہمکنہ
شروع کیا ضویا کو کچھ خبر نہ تھی خبر ہوئے تو آنکھوں میں موٹے آنسو
بھر آئے تھے۔

اور تمہیں پتہ بھی تو ہے وہ اتنا خوبصورت ہے میں تو عام سی ہوں ضویا
کو ایک اور دکھ یاد آیا۔

اسے خبر نہیں تھی کہ باہر کھڑے کسی وجود نے اس کی باتیں ہر ف
باہر ف سنی تھیں کون تھا وہ وجود آخر اسے خبر کہاں تھی اس بات
کی۔

اور معصوم سی ضویا کی دوست معصوم نہیں تھی اس نے جو مشورے
دئے تھے محبت کو چیک کرنے کہ ان میں سے آج ایک ضویا اپنانے
جا رہی تھی۔

ہائے اللہ میرا نیا دوپٹا اس نے ایک بار تو اپنے بلیک شیفون کے دوپٹے
کو حسرت سے دیکھا اور پھر ---

رکھ دی استری اس پہ گرم گرم ---

[Pdf Novel Bank](#)

ہائے اللہ میرا دوپٹا جل گیا تائی امی دادی دیکھیں اور اس نے واویلا شروع کر دیا تھا۔

لے منحوس اس سوٹ کو استری کرنے کی ضرورت کیا تھی تم کو یہ تو عباس بھائی ضویا کے مامو ان کے گھر دعوت پہ پہن جانا تھا۔۔۔

ضویا کی امی کو اس پہ شدید غصہ آیا کے اتار پھینکی چیل جو دنیا کی باقی ماؤں کی طرح نشانے سے چوکی نہیں تھی بلکہ سیدھی اسٹکی پنڈلی پہ لگی۔۔

اففف آتشہ یہاں ضرغام کی بجائے امی مجھ سے بدلے لے رہی ہیں۔

آتشہ نے کہا تھا کہ ضرغام کے سامنے اپنا جلا ہوا دوپٹا لے جانا اور رو کہ کہنا کہ جل گیا۔

اگر وہ پیار کرتا ہوا تو فوراً تمہارے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کر کے نیا
لا دے گا۔

اور ضویا اس کے آنے کا شدت سے انتظار کر رہی تھی۔
ارے ضرغام بھیا آپ آگئے وہ ضویا آپ کی کب سے انتظار کر رہی
ہیں۔۔

علی کی آواز اندر بیٹھی ضویا کے کانوں پہ پڑی تھی۔۔
اففف علی کیا کہوں اب تم کو اس نے دل میں سوچا۔
اور تھوڑی دیر بعد جب وہ اس کے روم میں نہیں آیا تو وہ خود ہی اپنا
دوپٹا اٹھا کے لے گئی تھی۔

ضرغام یہ دیکھو میرا دوپٹا اور آنسو اس کے واقع نکل آئے تھے۔

Pdf Novel Bank

کیا ضویا یہ تم نے جلا دیا تو بہ

شکر ہے صبح میں نے تم کو اپنے کپڑے پریس کرنے کے لیے

نہیں دئے تھے ورنہ کیا ہوتا۔۔۔۔

ضرغام بولا بھی تو کیا ضویا کہ تو ہو اس جواب دینے لگ گئے۔

تمہیں زرا افسوس نہیں کیا میرے دوپٹے کا وہ واقعی روہانسی ہو رہی
تھی۔

لو بھائی بلیک کلر میں اسٹاک ہے تمہارے پاس کوئی بھی چلا لینا
۔۔ افسوس کیا کرنا ہاں افسوس کرنا ہے تو اپنی عقل پہ کرو بلکہ نہیں
ماتم کرو اپنی عقل پہ جو پتہ نہیں کہاں رہتا ہے آج کل ضرغام اس
کے سر پہ چپت لگاتا باہر نکل گیا اور ضویا۔۔۔۔۔۔۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

وہ اپنا نیا جلا ہوا دوپٹا ہاتھوں میں لے کر کھڑی تھی اب جو آتشہ کی
ہونے والی تھی وہ کون جانتا۔۔۔۔۔

یہ رات 12 کا ٹائم تھا ضویا سو رہی تھی گہری نیند جب فون کی ہوتی
وائبریشن نے اسے جگا دیا تھا۔

کون اس نے فوراً سیل کان سے لگایا۔

اس آواز کو سننے کے لیے ہم نے کوئی پچاس بیلز تو دی ہوں گی
جناب اور آپ پوچھ رہے کون۔۔۔

وہ اسجد تھا اسے پہچاننے میں 2 پل لگے تھے۔

[Pdf Novel Bank](#)

دیکھئے مسٹر آئندہ مجھے کال کرنے کی غلطی مت کرئے گا میں بتا رہی۔

اسے غصہ آیا نہ جانے کہاں سے نمبر لیا تھا اس نے۔

میں تو بس آپ کو سمجھنا چاہتا ہوں ضویا

وہ فوراً بولا۔

کیا مطلب ہے اس بات کا مجھے بتائیں۔

اور یہ بات باہر نکل کر پانی پینے کے لیے جاتے ضرغام نے بھی سنی

تھی ضویا اور اس وقت کال اسے پریشانی ہوئی۔

اس سے پہلے کے وہ کمرے میں جاتا ضویا نے جو نام لیا تھا اس کا دل

لرزاٹھا۔

[Pdf Novel Bank](#)

دیکھئے اسجد آپ کیوں کر رہے ایسا مجھے سمجھ نہیں آرہی ہم پڑوسی
ہیں۔۔۔۔

اور اس سے زیادہ وہ سن نہیں پایا تھا بنا پانی پیئے وہ کمرے میں بھاگ
کے گیا تھا اس کا سانس پھول رہا تھا کچھ کھو دینے کا ڈر اسے اندر
سے کاٹنے لگا تھا اس پل میں

اور ضویا وہ کہہ رہی تھی ہم پڑوسی ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ
آپ اپنی گندی نیت مجھ پہ رکھ سکیں بہتر ہو گا کہ مجھ سے دور رہیں
آپ۔

نہیں تو میں آپ کے گھر آ کے شکایت لگا دوں گی آپ کی وہ معصوم
تھی اور وہ بنا سمجھے کیا بول رہی تھی اسے کیا خبر تھی۔

Pdf Novel Bank

پلیز ایسے مت کرئے گا پلیز ---

اسجد نے ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا وہ بس اسے گھر بلانا چاہتا تھا۔

چلو پھر دیکھتے ہیں کل صبح ----

کبھی کبھی کانوں سے سنی ہوئی آدھی باتیں سچ نہیں ہوا کرتی ہیں یہ
بات ضرغام کو کون سمجھاتا۔

وہ صبح صبح اس کے گھر پہنچ گیا تھا۔

دیکھو میں بتا رہا ہمارے گھر سے دور رہو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو
گا۔

اور اسجد وہ اتنا گھاگ تو تھا کہ اس کی آنکھوں میں ٹوٹے ہوئے خوابوں
کا عکس دیکھ سکتا تھا۔

Pdf Novel Bank

اچھا جناب آپ نے شاید ضویا سے ---

اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا ضرغام کے مضبوط بازوؤں نے اس کے
شکنجے میں جکڑ لیا خبرداد اگر اس کا نام بھی لیا منہ سے تو میں بتا رہا ہوں
جان لے لوں گا تمہاری میں ---

اور اسجد اس نے سوچا بکرا خود ہی حلال ہونے آگیا ہے تو کیا کر سکتے
ایک تیر سے دو شکار۔

ایسی بات ہے تو سن لو یہ گھر میں نے اس کے کہنے پہ خریدا ہے اور
ابھی تھوڑی دیر میں ملنے آرہی ہے وہ مجھ سے سن لو تم

اور ضرغام اس کا دل کانپ اٹھا۔

تم۔ بکو اس کر رہے ہو وہ ایسا کبھی نہیں کر سکتی ۔

چلو دیکھو پیچھے اور۔۔۔۔۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

[Pdf Novel Bank](#)

اور ضویا اس نے جیسے لاؤنج میں قدم رکھا وہ حیرت سے ضرغام کو دیکھ رہی تھی آنکھوں میں حیرت تھی مگر خوف نہیں تھا اور ضرغام اس کی آنکھوں میں کہاں دیکھ رہا تھا آج اس کی نظر تو جھکی ہوئی تھی

ضویا کو یکدم کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔

ضرغام وہ اس کا بازو ہلا رہی تھی۔

ضرغام نے زور سے بازو کھینچا اور بھاگ گیا تھا۔

کیا کہا تم نے اسے۔۔۔

ضویا کی آواز میں خوف اب آیا تھا

اور اسجد نے اس نے اسے دیکھ کر سمائل۔ پاس کی بولا کچھ نہیں تھا۔

بتاؤ مجھے ۔

وہ چلائی ۔

بس اتنا کہ بہت محبت کرتی ہو تم مجھ سے جو کہ سچ بھی ہے دیکھو نا
اسی لئے یہاں تک کیلی آگئی ہو۔۔

اور ضویا کا دل کیا اس کہ منہ۔ پہ تھوک دے تم پاگل انسان ہو پاگل

-

ہر بار اتفاق سے فلمی انداز میں آنا والا شخص زندگی میں خاص نہں ہوا
کرتا آئی سمجھ میری غلطی ہے میں یہاں آئی کیوں میں ابو کو بتاتی
ضرغام کو مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو ی مگر تم تو شیطان ہو پورے۔
یہ باتیں ضویا جیسی بیوقوف لڑکی کر رہی تھی اسجد کو یقین نہیں آیا۔
وہ بھاگتی ہوئے گھر آئی تھی۔

[Pdf Novel Bank](#)

کیا ہوا بیٹا اور ضرغام کیوں اتنے غصے سے گھر سے نکلا ہے -

انیلا کا دل ہول رہا تھا اس کے لیے۔

کچھ نہیں تائی میں تو بس باہر تھی وہ تھکے ہوئے لہجے میں کہہ کر
کمرے میں چلی گئی تھی۔

اور ضرغام رات کو لوٹ آیا تھا مگر وہ اب اسکی زندگی میں نہیں لوٹ گا
وہ جان چکی تھی۔ اس نے ابھی ابی محبت کرنا سیکھا تھا ضرغام سے
اس کے وجود سے اس کی پرچھائی سے اس کی لڑنے جھگڑنے سے ہر
چیز سے اور قسمت اسے کس موڑ پہ لے آئی تھی وہ نہیں سمجھ پا رہی
تھی اس کی موٹی آنکھیں موتیوں سے بھری نظر آتی تھیں
لیکن وہ ایک کوشش کرنا چاہتی تھی اس بے اعتبار کی خاطر۔۔۔

[Pdf Novel Bank](#)

ضرغام بات سنو میری -

اس نے اس کے کمرے میں جا کر اسے پکارا تھا۔

مجھے دادی نے بلایا ہے وہ ہی جا دہا ہوں اور تم ہو سکے تو اس کو کہنا

کہ جلدی رشتہ بھیج دے میں دادی سے بات کر لوں گا۔۔۔

چٹاخ اس سے پہلے کہ وہ اور بولتا ضویا نے زور دار تمپڑ اس کے منہ پہ

مارا -

بس۔

ایک۔ اور لفظ نہیں آنسو بہاتی وہ بھاگ گئی تھی

★★★★

[Pdf Novel Bank](#)

!... یاد آؤں تو بس اتنی سی عنایت کرنا

!... اپنے بدلے ہوئے لہجے کی وضاحت کرنا

!... ہم نے چاہت کا شاہکار بنایا تھا تم کو

!... کس سے سیکھی ہے یہ الفت میں ملاوٹ کرنا

!.. ہم سزاؤں کے حق دار بنے ہیں کب سے

Pdf Novel Bank

!..تم ہی کہہ دو کہ جرم ہے کیا محبت کرنا

!..تمہاری فرقت میں یہ آنکھیں ابھی تک نم ہیں

!...کبھی آنا میرے اشکوں کی زیارت کرنا

!..دل میں اب بھی محبت کے دیئے ہیں روشن

!!...صاحب

!!...دیکھو بھولے نہیں تمہاری ہستی سے محبت کرنا

ضویا اور ضرغام عید سے پہلے جدا

ہو چکے تھے یہ گھر کا ہر فرد جان چکا تھا۔

کل عید تھی گھر میں بکرا آگیا تھا جو کالے رنگ کا ہی تھا۔

اس نے سنا تھا کہ ضرغام نے یہ پہلے لے کر کسی دوست کے گھر

بندھوایا ہوا تھا تاکہ ضویا کو سر پرائز دے سکے مگر اب وقت حالات سب

بدل گئے تھے۔

[Pdf Novel Bank](#)

اس دن کے بعد ضویا کو اسجد کی طرف سے بہت کالز آئے تو اس نے
بلاک کر کے سیل دور پھینک دیا تھا۔

ملگجے سے حلیے میں دونوں ہی اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے۔

مجھے نہیں سمجھ آتی میرے مرنے سے پہلے ہی یہ دونوں کیوں میرا
سوک منا رہے ہیں جہاں آرا خاتون کو تپ چڑھ گئی تھی۔

ایک نے ادھر منہ بنایا ہوا ایک نے ادھر لگتا ہے بڑوں کی تو اب
اوقات ہی نہیں رہے گئی۔

دادی کی اور بات سننے سے اچھا تھا وہ کمرے میں چلا جاتا

اس لیے ضرغام نے کمرے کا رخ کیا اور ضویا نے چھت کا جہاں
سب لڑکیاں جمع ہو کر مہندی لگا رہی تھیں

Pdf Novel Bank

ضرغام میری بات سن سکتے ہو کیا بیٹا۔

انیلا نے اس کے کمرے میں ڈرتے ڈرتے قدم رکھا۔

جی بتائیں وہ بیڈ پہ لیٹا پڑا تھا اٹھ کہ بیٹھ گیا۔

وہ کس قدر شاندار تھا یہ تو ہر کوئی جانتا تھا مگر اس سوگ نے اسے نا جانے کیا کر دیا تھا کہ آنکھیں اس کے چہرے سے نہ ہٹتی تھیں۔

انیلا کو وہ ماں نہ سمجھتا ان کو وہ علی جیسا ہی تھا ان کے دل کو کچھ ہوا بے ساختہ اس کی پیشانی پہ پڑے بال ہٹا کے ماتھا چوما تھا۔

میرا بچہ کیوں اداس ہے۔

اور نہ جانے کیوں ضرغام کی آنکھیں بھینگنے لگی تھیں۔

ایک بات بتاؤں تم کو یقین کرو گے کیا میرا۔

[Pdf Novel Bank](#)

انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر ملتجی لہجے میں کہا۔

جی بولیں وہ خاموش تھا۔ ضویا تم ست محبت کرتی ہے شدید محبت ---

وہ بولیں بھی تو کیا ضرغام کی آنکھوں میں حیرت اتری۔

کیا کہہ رہی ہیں آپ وہ اب ان سے پوچھ رہا تھا۔

ہاں میں سچ کہہ رہی ہوں۔

انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔

آپ سے کس نے کہا۔

وہ بے تابی سے پوچھ رہا تھا لگا موت گویا پاس سے دور ہو رہی ہو۔

اور انیلا کی خوشی کی انتہا نہں تھی کہ وہ اس کی بات سن رہا تھا پوچھ

رہا تھا۔

[Pdf Novel Bank](#)

مجھے خود ضویا نے بتایا۔

کیا ضرغام کھڑا ہو گیا تھا۔

ہاں وہ اپنی دوست سے بات کر رہی تھی کہ وہ تمہیں کیسے اپنی طرف
مائل کرے۔۔۔

انہوں نے اس دن ضویا کی باتیں سنی تھیں اور وہ ایک ایک بات اسے
بتاتی گئیں دوپٹے سے لے کر سب۔۔۔

کیا امی آپ سچ کہہ رہی ہیں وہ ان کے گھٹنوں پہ ہاتھ رکھے پوچھ رہا
تھا۔

اس نے ان کو امی کہا تھا انیلا کا دل واری جا رہا تھا۔

[Pdf Novel Bank](#)

ہاں سچ میرے بچے مجھے تمہاری اور علی کی قسم انہوں نے ضرغام کے بالوں پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

اچھا اب بس کرو ماں بیٹا یہ لاڈ اور ہمیں بھی کچھ بتاؤ دروازے پہ ہی علی ضویا کی امی دادی کھڑی تھیں ضرغام نے سر کھجایا۔

اس سے پہلے کے دیر ہو جائے جا اپنے چاند کو منالے دادی نے اس کو آنکھ مارتے ہوئے کہا اور سب ہنس دیئے۔۔

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہی یعنی وعدہ نباہ کا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

[Pdf Novel Bank](#)

وہ جو لطف مجھ پہ تھے پیش تر، وہ کرم کہ تھا میرے حال پر

مجھے سب یاد ہے ذرا ذرا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

کبھی بیٹھے جو سب میں روبرو، تو اشاروں ہی میں گفتگو

وہ بیان شوق کا بر ملا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

ہوئے اتفاق سے گر بہم، تو وفا جتانے کو دم بہ دم

گلہ ملامتِ اقرباء، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

[Pdf Novel Bank](#)

کوئی ایسی بات ہوئی اگر کہ تمہارے جی کو بری لگی
تو بیاں سے پہلے ہی بھولنا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی، کبھی ہم میں تم میں بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

جسے آپ گنتے تھے آشنا، جسے آپ کہتے تھے باوفا

میں وہی ہوں مومن مبتلا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

ضرغام ضویا کے پاس کھڑا ہو کر کان میں کہہ رہا تھا۔

مجھے شوق نہیں ہے فضول سننے کا کسی کو وہ ایک سائنڈ پہ کھڑی تھی

جہاں اندھیرا تھا۔

[Pdf Novel Bank](#)

ضرغام کو افسوس ہوا اس کے حلیے پہ وہ ے و ہر وقت تیار رہتی تھی مگر
آج اس کے دل کو گویا کسی نے پاؤں میں مسلا۔

سنو معاف کر دو بس ایک بار آئندہ زندگی بھر میں مناؤں گا۔۔۔

اس نے باقاعدہ کان پکڑ لیے تھے۔

تم مجھ پہ بھروسہ نہیں کرتے نا۔۔۔

تم۔ نے بھروسہ دیا کب تھا ہمیشہ دور رہیں۔

ضرغام نے بھی گلا کیا۔

اچھا کان چھوڑ دو لڑکیاں ہنس رہی ہیں اس نے مسکراہٹ دباتے
ہوئے کہا۔

اچھا یہ لو اب معاف کر دو نا پلیز۔

[Pdf Novel Bank](#)

معاف کیا۔۔۔ ضویا کو بھی خبر تھی دل کی۔

شکر ہے تم نے ناولز کی ہیروئنز کی طرح لمبی لمبی لائنز نہیں بولیں ورنہ مجھے تو ڈر تھا یہ رات ادھر گزر جائے گی۔

ضرغام اپنی جون میں لوٹ آیا۔

لڑکیوں نے مہندی لگالی تھی اب ضویا کو بلا رہی تھیں۔

آپ سب جائیں اسے میں بازار لے کئے جا رہا وہاں سے لگوا لے گی۔
کیا سچ ضرغام۔

وہ خوش ہو گئی اور ہاں وہ دوپٹا بھی لے دوں گا جو تم نے۔۔۔

اس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔

[Pdf Novel Bank](#)

کس نے بتایا تم کو کس نے ہاں بتاؤ مجھے اب وہ فوراً غصے میں آئی تھی۔

امی نے ضرغام نے مسکرا کر کہا۔

کس نے۔۔

ضویا کو لگا اس کے کانوں نے غلط سنا۔

امی نے بتایا گو ہے۔

اور اس کے بعد وہ اسے ساری بات بتاتا گیا تھا۔

تم نے انیلا تائی کو امی کہا وہ بھاگ کر اس کے گلے لگ گئی تھی۔

ہاں امی کہا۔

ضرغام نے پیارے اس کے بالوں پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا۔

pdfnovelsbank.blogspot.com

[Pdf Novel Bank](#)

اچھا اب چلو جلدی تم کو بازاد لء جاؤں وہ الگ ہوئی تو ضرغام نے جلدی سے کہا۔

اور جب وہ دونوں تیار ہو کے باہر جا رہے تھے دادی کی بات نے دونوں کے چہرے گلال کر دیئے تھے۔

ضرغام اسے کوئی اچھا سا جوڑا بھی دلوا دینا باقی شاپنگ تو یہ ماں اور تائی کے ساتھ کر لے گی عید کے تیسرے روز نکاح ہے تم لوگوں کا۔ اور اگلی عید پہ رخصتی۔

کیا مطلب دادی اگلی عید پہ کیوں ضرغام اس سے پہلے کہ کچھ اور کہتا دادی کی چھڑی نے اسے خاموش کروا دیا تھا۔۔

Pdf Novel Bank

ضویا ضرغام بکرا عید کی شاپنگ کے لیے جا رہے تھے ساتھ نکاح کی
بھی دونوں ساتھ چلتے ہوئے مکمل۔ لگ رہے تھے۔

ختم شد

رائٹر

ثرینہ سحر